از عدالتِ عظمیٰ

راجپال

بنام

ریاست ہریانہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 20 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

باقاعدگی - اسی طرح پہلے سے باقاعدہ شدہ افراد - اپیل کنندہ کو خدمت میں لیا جائے اور اسے باقاعدہ بنایا جائے - تاہم، وہ اجرت واپس کرنے کا حقدار نہیں ہوگا لیکن اس کے نتیجے میں دیگر تمام فوائد حاصل کرے گا۔

عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف اس اپیل میں، اپیل کنندہ نے باقاعدگی کے لیے درخواست کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ:1. چونکہ اسی طرح کے افراد کو تسلیم شدہ طور پر ملازمت میں لیا گیا تھا اور ان کی خدمات کو باقاعدہ بنایا گیا ہے، لہذا اپیل کنندہ، جو میدان میں چھوڑا گیا واحد شخص ہے، بھی اسی عہدے پر کھڑا ہے۔ ان خاص حالات میں، وہ بھی اسی راحت کا حقدار ہے۔[482-ب]

2. جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ہفتوں کے اندر اپیل کنندہ کو ملازمت میں لے لیں۔ لیکن اپیل کنندہ پچھلی اجرت کا حقدار نہیں ہو گا؛ تاہم، اسے دیگر تمام نتیجہ خیز فوائد حاصل ہوں گے۔[482-سی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11401، سال 1995۔

آر ایس اے نمبر 1065، سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 8.9.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ایس ایم ہوڈا، مہندر سنگھ دہیہ۔ جواب دہندگان کے لیے محترمہ سروچی اگروال اور محترمہ اندو ملہوترا۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبرز 3099-85/3100 اور بیچ میں اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے پیش نظر، اسی طرح کے افراد کو تسلیم شدہ طور پر ملازمت میں لیا گیا اور ان کی خدمات کو باقاعدہ بنایا گیا ہے۔ ان حالات میں، چونکہ اپیل کنندہ، جو میدان میں چھوڑا گیا واحد شخص ہے، بھی اسی عہدے پر کھڑا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ ان خاص حالات میں، وہ بھی اسی راحت کا حقدار ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ لیکن اپیل کنندہ پچھلی اجرت کا حقدار نہیں ہو گا؛ تاہم، اسے دیگر تمام نتیجہ خیز فوائد حاصل ہوں گے۔ جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ہفتوں کے اندر اپیل کنندہ کو ملازمت میں لے لیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document